انگریزوں نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ہمارا تعلیمی نظام تباہ کیا، نئے نظام سے مدارس کے طلباء کو بھی اوپر آنے کا موقع ملے گا

انگریز کا نظام تعلیم ختم کریں گے

3 قسم کے نصاب ناانصافی طبقاتی تعلیم

انگریز نے معاشرہ تقسیم کیا تعلیمی اداروں میں

اقبالیات کا مضمون پڑھایا جائے عمران خان

یکساں نظام تعلیم ترقی کیلئے ضروری ہے، تعلیم سے دوری کے باعث مسلمان تنزلی کا شکار، آج ہر جگہ مسلمان قتل ہو رہے ہیں، مقبوضہ کشمیر میں 80 لاکھ افراد کو کھلی جیل میں بند کر دیا گیا، دینی مدارس کی تقریب سے خطاب

سی پیک منصوبوں میں رکاوٹ دور کرنا ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب، روابط بڑھانا چاہتے ہیں، ملائیشیا کے ایوان نمائندگان کے سپیکر سے گفتگو، وزیراعظم کا بنگلہ دیشی ہم منصب کو فون، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ انگریزوں نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ہمارا تعلیمی نظام تباہ کیا، انگریزی نظام تعلیم نے معاشرے کو طبقات میں تقسیم کیا، انگریز کے طبقاتی نظام تعلیم کو ختم کریں گے، ایک ہی ملک میں تین طرح کے نصاب چل رہے ہیں۔ یہ ناانصافی ہے، تعلیم سے دوری کی وجہ سے مسلمان تنزلی کا شکار ہوئے۔ موجودہ تعلیمی نظام کی وجہ سے اکثریت اوپر نہیں آسکتی۔ یکساں نظام تعلیم ترقی کیلئے ضروری ہے، مدارس کے طلباء کو بھی جدید تعلیم کے ذریعے اوپر آنے کا موقع ملے گا، آج ہر جگہ مسلمان قتل ہو رہے ہیں، مقبوضہ کشمیر میں 80 لاکھ افراد کو کھلی جیل میں بند کر دیا گیا ہے، پاکستان، ترکی اور ملائیشیا مسلمانوں کی تاریخ اور موقف دنیا کے سامنے پیش کرنے کیلئے ٹی وی چینل شروع کریں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار وزارت تعلیم کے زیر انتظام دینی مدارس کے طلباء میں تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت شفقت محمود، وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نور الحق قادری، وزیر داخلہ سید اعجاز شاہ اور وزیراعظم کے معاون خصوصی نعیم الحق بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نبی کریمؐ نے سب سے زیادہ تعلیم کے حصول پر زور دیا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ تعلیم حاصل کرو چاہے چین بھی جانا پڑے کیونکہ وہ جانتے تھے تعلیم کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، 700 سال تک دنیا کے ممتاز ترین سائنسدان مسلمان تھے، مسلمانوں نے تلوار نہیں بلکہ علم کی وجہ سے ترقی کی۔ جب تعلیم ختم ہوئی تو مسلمان تنزلی کا شکار ہوئے۔ دریں اثنا وزیراعظم عمران خان نے ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد کی جانب سے تنازعہ کشمیر کے اقوام متحدہ کی متعلقہ قرار دادوں اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق منصفانہ اور پائیدار حل کے حق میں دیے گئے بیانات کو سراہا ہے۔ انہوں نے یہ تعریف ملائشیا کے ایوان نمائندگان کے سپیکر تان سری داتو محمد عارف بن محمد یوسف سے گفتگو کے دوران کی جنہوں نے گزشتہ روز ان سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ وزیراعظم مہاتیر محمد تمام مسلمان ترقی پذیر ملکوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔ علاوہ ازیں وزیراعظم نے بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کو ٹیلیفون کیا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ ان کی صحت کے بارے میں نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔ وزیراعظم نے دونوں ملکوں کے درمیان تاریخی اور برادرانہ تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وزیراعظم نے دوطرفہ تعلقات کو مستحکم بنانے کی کمٹمنٹ کا اعادہ کیا۔